SUNDAY نئی بات

sundaymag@naibaat.com

9 تا 15 جون 2024ء

مودی بھارت کے مسلسل
تیسری بار وزیر اعظم منتخب

اسرائیلی سیاحوں کا داخلہ ممنوع
مالدیپ کی غزہ سے دوستی کی اعلیٰ مثال

گرمی کو مات دینے والے
فرحت بخش مشروبات

معصوم لوگوں کی زندگی کے چراغ بجھانے والے
غیر معیاری ایل پی جی سلنڈر

صدر لاہور چیمبر آف کامرس
کاشف انور کی کامیابیاں

معصوم لوگوں کی زندگی کا چراغ بجھانے والے بم

غیر معیاری ایل پی سلنڈر

قانون سازی کے باوجود سلنڈر دھماکوں سے اموات ضلعی انتظامیہ کی نالائقی و نااہلی

شہریار اشرف

گیس سلنڈر دھماکوں کی خاص وجہ غیر معیاری سلنڈر، گنجائش سے زیادہ گیس بھرنا یا پھر ریگولیٹر یا متعلقہ اشیاء سے گیس کا اخراج ہے۔ لیک سے نکلنے والی گیس ایک محدود جگہ میں جمع ہوتی ہے اور ہوا کے ساتھ آتش گیر حد کی حدود میں مل جاتی ہے جس میں اگر چنگاری یا اگنیشن ماخذ شامل کیا جائے تو سیکنڈوں میں گیس سلنڈر دھماکہ ہو جاتا ہے۔ یہ دھماکے مختلف دھماکہ خیز گیسوں کی وجہ سے بھی ہو سکتے ہیں جس میں قدرتی گیس (میتھین)، ایل پی جی (پروپین یا بیوٹین)، سی این جی (میتھین) اور ویلڈنگ گیس شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ایل پی جی سلنڈر دھماکوں کی سب سے بڑی وجہ ناقص گیس سلنڈر ہیں کیونکہ وہ مینوفیکچرنگ اور حفاظت کی ضروریات کو پورا نہیں کرتے ہیں۔ پاکستان میں ایل پی جی سلنڈر دھماکے ہونا کوئی نئی بات نہیں، حال ہی میں صوبہ سندھ مشہور اور گنجان شہر حیدرآباد میں گیس سلنڈر دھماکے سے 18 افراد زندگی کی بازی ہار گئے۔ ڈاکٹرز کے مطابق مرنے والوں کے جسم کا 100 فیصد حادثے میں جھلس چکا تھا مزید بران انسانی جسم اگر 50 فیصد سے زائد جھلس جائے تو بچنے کا امکان ناممکن ہوتا ہے۔ حیدرآباد کے علاقے پریٹ آباد میں گیس سلنڈر کی دکان میں دھماکا ہوا تھا جس کے بعد آگ بھڑک اٹھی تھی اور آتشزدگی کے باعث دکان میں موجود کئی سلنڈر دھماکوں سے پھٹ گئے تھے۔ ایل پی جی سلنڈروں کے دھماکوں کے باعث حکام بالا کی طرف سے یہی کہا جاتا ہے کہ ایل پی جی کا کاروبار کرنے والوں کو این او سی لینا ہوگا، آبادی میں اس کاروبار کے کرنے کی اجازت نہیں ہوگی جبکہ ہائی ویز پر ایل پی جی کاروبار کرنے کی اجازت ہوگی لیکن اس کے باوجود گنجان علاقوں میں ایل پی جی سلنڈر کا کاروبار بغیر کسی خوف وخطر جاری ہے۔

> لاہور میں تقریباً 7 ہزار ایل پی جی کی دکانیں ہیں جہاں کسی طرح کے حفاظتی اقدامات نہیں کیے گئے۔ گزشتہ ڈیڑھ ماہ میں لاہور، ملتان، جھنگ، شیخوپورہ، فیصل آباد، چنیوٹ میں سلنڈر پھٹنے سے 25 افراد ہلاک اور 40 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں

دوسری طرف صوبہ پنجاب میں بھی بغیر حفاظتی انتظامات کے ایل پی جی کی فروخت کھلے عام جاری ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے ایل پی جی دکان داروں کو 'لائسنس ٹو کِل' دے دیا۔ صرف صوبائی دارالحکومت لاہور میں تقریباً 7 ہزار ایل پی جی کی دکانیں ہیں، جہاں دکانداروں نے کسی طرح کے حفاظتی اقدامات نہیں کیے اور کھلے عام فروخت جاری ہے۔ گزشتہ ڈیڑھ ماہ میں لاہور، ملتان، جھنگ، شیخوپورہ، فیصل آباد، چنیوٹ میں سلنڈر پھٹنے سے 25 افراد ہلاک اور 40 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ اوگرا اور ضلعی انتظامیہ کی چشم پوشی سے آئے روز لاہور سمیت پنجاب بھر میں ایل پی جی سلنڈر پھٹنے کے واقعات بڑھنے لگے ہیں۔ صوبے میں ایل پی جی کے غیر معیاری سلنڈر پھٹنے سے سیکڑوں افراد جان سے جا چکے ہیں۔ لاہور سمیت پنجاب بھر میں ایل پی جی فروخت کرنے والے 90 فیصد سے زائد دکانداروں کے پاس لائسنس نہیں اور اوگرا نے اپنی جان چھڑاتے ہوئے اختیارات ضلعی انتظامیہ کو دے دیے ہیں۔ ریسکیو 1122 کی رپورٹ کے مطابق 2 برسوں میں لاہور سمیت پنجاب بھر میں مجموعی طور پر سلنڈر پھٹنے اور آگ لگنے کے 328 واقعات رونما ہوئے، جن میں 137 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ 140 سے زائد افراد زخمی ہوئے اور تقریباً 80 افراد جسمانی معذوری کا شکار ہوئے۔ دوسری طرف دکانداروں کا خود یہ کہنا ہے کہ پولیس اور ضلعی انتظامیہ ایل پی جی فروخت کرنے والوں سے ماہانہ لیتی ہے۔ پولیس پکڑ کر گاڑی میں بیٹھا کر دوسرے چوک میں چھوڑ دیتی ہے لہٰذا یہ کاروبار پولیس سے مل جل کر ہی چلتا ہے۔

ایل پی سلنڈروں کے پھٹنے کے واقعات صرف دکانوں پر ہی نہیں ہوتے بلکہ پبلک ٹرانسپورٹ میں استعمال ہونے والے سی این جی سلنڈر پھٹنے سے بھی انسانی اموات واقع ہو رہی ہیں۔ پاکستان دنیا کا ایسا ملک ہے جہاں بغیر کسی روک ٹوک کسی بھی طرح کا سلنڈر اپنی گاڑی میں لگوایا جا سکتا ہے۔ دوسری طرف ایل پی جی سلنڈر بنانے والے ایک صنعتکار کے مطابق ان حادثات کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ بعض ٹرانسپورٹرز پیسے بچانے کے چکر میں سی این جی کا چالیس ہزار روپے مالیت کا معیاری اور تصدیق شدہ سلنڈر استعمال کرنے کے بجائے روس یا بھارت سے سکریپ میں آیا ہوا آکسیجن کا سلنڈر رنگ کر کے صرف سات ہزار روپے میں لگوا لیتے ہیں جس کی وجہ سے حادثے ہو رہے ہیں۔ یاد رہے کہ پاکستان میں دنیا بھر میں سب سے زیادہ یعنی تیس لاکھ سے زائد گاڑیاں اس وقت سی این جی پر چل رہی ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق یہاں ناقص اور غیر معیاری سی این جی سلنڈر استعمال کرنے والی گاڑیوں کی تعداد تین لاکھ سے زائد ہے۔ پبلک ٹرانسپورٹ میں سی این جی سلنڈر حادثات کی ذمہ داری حکومت، درآمد کنندگان، تاجروں اور گاڑیوں کے مالکان سمیت سب پر عائد ہوتی ہے۔ یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ اس وقت بہت سے گاڑیوں میں سی این جی کے بجائے ایل پی جی کے سلنڈر استعمال ہو رہے ہیں جو سی این جی سلنڈر کے مقابلے میں پانچ گنا کم طاقت رکھتے ہیں۔ ایل پی جی سلنڈر کتنے غیر معیاری ہیں ان کا اندازہ سوشل میڈیا پر جاری ہونے والی ان ویڈیوز کو بھی دیکھ کر ہو جاتا ہے جس میں لوہے کی پرانی شیٹ کو کاٹ کر اس سے ایل پی سلنڈر تیار کیے جا رہے ہوتے ہیں ویڈیو میں سلنڈر تیار کرنے کے بعد اس میں گیس بھر کر اس کی لیکج تو چیک کی جاتی ہے تاہم حفاظتی تدابیر کہیں درج نہیں ہوتیں کہ اس میں گیس کتنی بھرنی ہے اور اس سے خود کو بچاؤ کے کیا طریقے ہیں۔ مشاہدے سے ثابت ہوا ہے کہ زیادہ تر سلنڈر گنجائش سے زیادہ گیس بھرنے سے پھٹتے ہیں جس کا سو فیصد قصوروار دکاندار ہوتا ہے۔

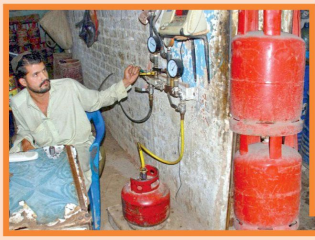

> بعض ٹرانسپورٹرز پیسے بچانے کے چکر میں سی این جی کا چالیس ہزار روپے مالیت کا معیاری سلنڈر استعمال کرنے کے بجائے روس سے سکریپ میں آیا آکسیجن کا سلنڈر رنگ کر کے صرف سات ہزار روپے میں لگوا لیتے جس سے حادثے ہو رہے ہیں

حال ہی میں اوگرا نے غیر میعاری گیس سلنڈرز کی خرید و فروخت پر پابندی عائد کر دی ہے۔ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق غیر مجاز ڈسٹری بیوٹرز کو ایل پی جی سلنڈرز اور گیس فروخت کرنے پر مارکیٹنگ کمپنیز کیخلاف کارروائی ہوگی۔ ملک بھر میں 313 ایل پی جی مارکیٹنگ اور 19 سلنڈر بنانے والی کمپنیوں کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ اوگرا نے غیر میعاری سلنڈرز میں ایل پی جی کی ری فیلنگ کو غیر قانونی اور خطرناک دیتے ہوئے کاروبار کے نئے ضابطہ اخلاق بنا دیئے ہیں۔ اوگرا حکام کے مطابق ایل پی جی کا کاروبار صرف مجاز ڈسٹری بیوٹر ہی کر سکیں گے جبکہ مانیٹرنگ کے تمام تر اختیارات ڈی سی اور اے سی کے پاس ہوں گے۔

سلنڈر کیوں پھٹ رہے ہیں؟

عرفان کھوکھر

چیئرمین پاکستان ایل پی جی انڈسٹری ایسوسی ایشن

پاکستان میں سلنڈر کیوں پھٹتے ہیں اس سوال کے جواب میں پاکستان ایل پی جی انڈسٹری ایسوسی ایشن کے چیئرمین عرفان کھوکھر کا کہنا ہے کہ پاکستان میں گیس سلنڈر غیر معیاری ہونے کی وجہ سے پھٹتے ہیں۔ ان کے بقول اوگرا (آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی) نے سلنڈر بنانے کے لیے جن کمپنیوں کو لائسنس جاری کیے ہوئے ہیں وہ بھی مستند عالمی معیارات اور ایس او پیز کو نظر انداز کر کے غیر معیاری سلنڈر بنا رہی ہیں اور انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں۔ ان کے بقول پاکستان میں زیر استعمال زیادہ تر سلنڈر غیر معیاری ہیں۔ پاکستان میں ہر روز سلنڈر پھٹنے کے اوسطاً دو واقعات رونما ہو رہے ہیں اور ان واقعات میں اوسطا چار سے چھ افراد ہلاک یا زخمی ہو رہے ہیں۔ یاد رہے ایل پی جی گیس سلنڈر پاکستان میں گھروں، رکشوں اور ریسٹورنٹس میں بڑی تعداد میں استعمال ہو رہے ہیں۔ عرفان کھوکھر کا یہ بھی کہنا ہے کہ معیاری سلنڈر دھوپ، ٹھوکر اور بعض اوقات آگ سے بھی نہیں پھٹتا۔ دوسری طرف غیر معیاری سلنڈر ذرا سی بے احتیاطی سے پھٹ سکتا ہے کوئی شخص سگریٹ بغیر بجھائے سلنڈر کے پاس پھینک دے تو اس سے بھی حادثہ رونما ہو سکتا ہے۔ عرفان کھوکھر کے مطابق اگر خالص ایل پی جی کی لاگت کی بات کی جائے تو وہ تقریباً 170,000 روپے ٹن بنتی ہے لیکن اگر اس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی ملاوٹ کر دی جائے تو یقیناً منافع بڑھ جاتا ہے اور یہی ایسے حادثات کی وجہ بنتا ہے۔ چیئرمین ایل پی جی انڈسٹریز ایسوسی ایشن کی طرف سے دیے گئے اعداد و شمار کے مطابق ملک بھر میں 15 ایسے بڑے پلانٹس موجود ہیں جہاں پر ایل پی جی میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی ملاوٹ کی جا رہی ہے۔ ان میں سے 2 بلوچستان میں، 7 سندھ میں جبکہ پنجاب کے شہر مظفر گڑھ اور ملتان میں 4 پلانٹس موجود ہیں انہوں نے کہا ''میں نے متعدد بار وزیراعلیٰ پنجاب کو اس مسئلے سے آگاہ کرنے کے لیے وقت مانگا ہے لیکن یوں معلوم ہوتا کہ کہ ان حادثات کو روکنا حکومت کی ترجیحات میں ہی شامل نہیں۔

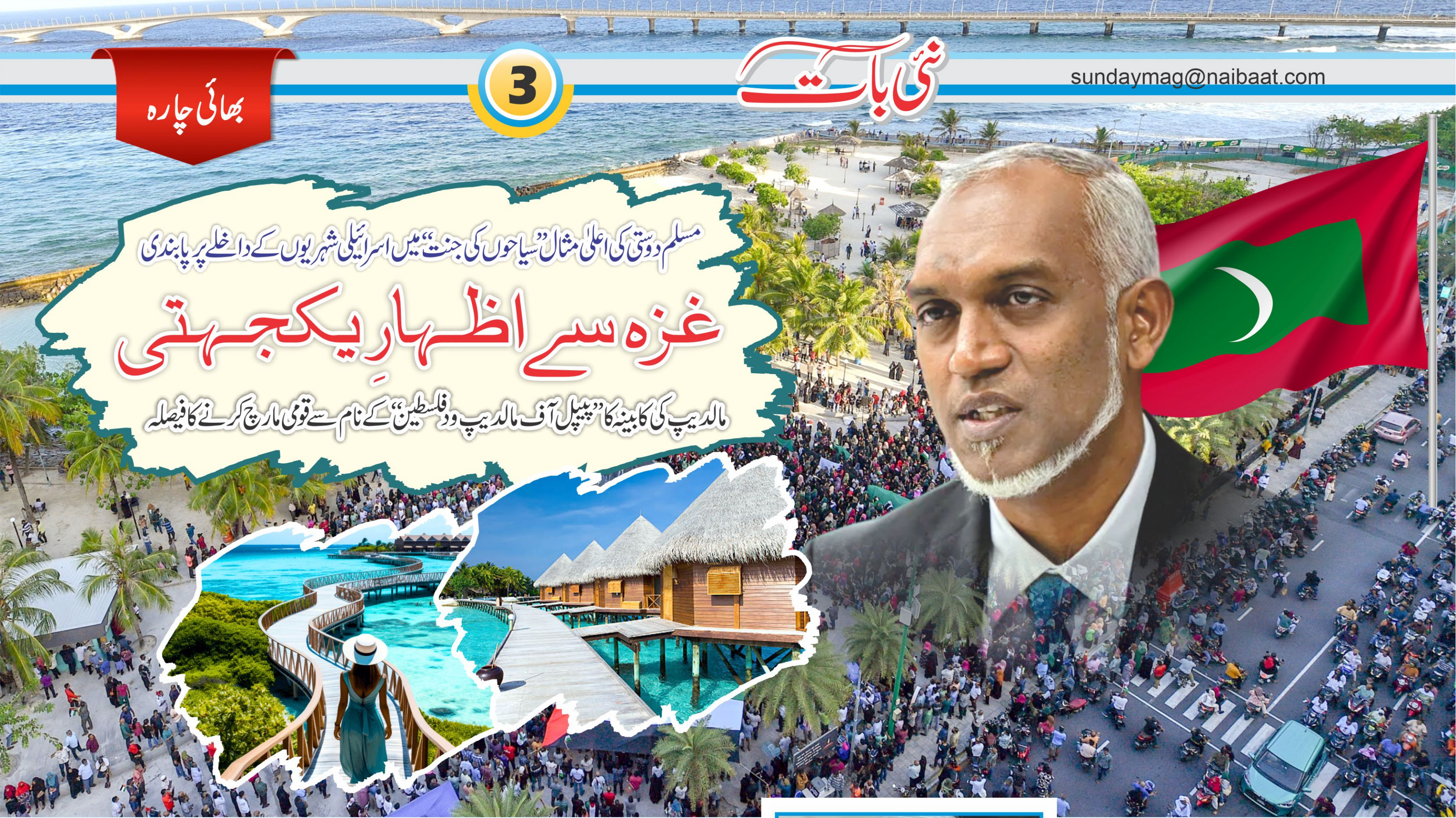

مسلم دوستی کی اعلیٰ مثال ”سیاحوں کی جنت“ میں اسرائیلی شہریوں کے داخلے پر پابندی

غزہ سے اظہارِ یکجہتی

مالدیپ کی کابینہ کا ”پیپل آف مالدیپ ود فلسطین“ کے نام سے قومی مارچ کرنے کا فیصلہ

میگزین رپورٹ

غزہ میں اسرائیلی اقدامات کے خلاف مالدیپ میں بڑھتے ہوئے مظاہروں کے بعد وہاں کی حکومت نے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے ملک میں اسرائیلی شہریوں کی آمد پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔صدر محمد معیزو کے دفتر نے گزشتہ ہفتے کہا کہ کابینہ نے اسرائیلی پاسپورٹ رکھنے والوں کو ملک میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے قوانین میں تبدیلی کا فیصلہ کیا ہے۔مالدیپ کے صدر کے دفتر نے ایک پریس ریلیز جاری کی جس میں کہا گیا کہ صدر معیزو نے یہ فیصلہ کابینہ کی سفارشات پر کیا ہے۔صدر کے دفتر نے اس عمل کی نگرانی کے لیے ایک ذیلی کمیٹی بنانے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔اس فیصلے کے بارے میں ملک کے وزیر داخلہ علی احسن نے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ اس ذیلی کمیٹی میں وزیر داخلہ کے ساتھ اسلامی وزیر، اٹارنی جنرل، وزیر اقتصادیات، وزیر سیاحت اور وزیر خارجہ بھی شامل ہوں گے۔مالدیپ نے اسرائیلی شہریوں پر پابندیاں عائد کرنے کے علاوہ فلسطین کے حوالے سے بھی اہم فیصلے کیے ہیں۔مالدیپ کے صدر کے دفتر کے مطابق صدر محمد معیزو ایک خصوصی ایلچی مقرر کریں گے جو فلسطینیوں کی ضروریات کا جائزہ لیں گے اور ان کے لیے رقم جمع کرنے کی مہم بھی شروع کریں گے۔یہ رقم فلسطینی علاقوں میں بے گھر ہونے والے افراد کی مدد کے لیے استعمال کی جائے گی۔اس کے علاوہ یہ ایلچی صدر کو یہ بھی مشورہ دے گا کہ فلسطینی عوام کو مالدیپ کی کہاں ضرورت ہے۔مالدیپ کی کابینہ نے بھی ایک قومی مارچ نکالنے کا فیصلہ کیا ہے جسے ”پیپل آف مالدیپ ود فلسطین“ کا نام دیا گیا ہے۔

> **ہر سال تقریباً 10 لاکھ سیاح مالدیپ کا دورہ کرتے ہیں جن میں سے تقریباً 15 ہزار کا تعلق اسرائیل سے ہے، گزشتہ سال اسرائیل کے تقریباً 11 ہزار شہریوں نے مالدیپ کا دورہ کیا جو کہ مالدیپ کے کل سیاحوں کی تعداد کا 0.6 فیصد تھا**

کابینہ کے اس فیصلے میں مالدیپ اسلامی ممالک کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کرنے اور فلسطین تنازع کے معاملے پر ایک تجویز پیش کرنے کا بھی ارادہ رکھتا ہے۔مالدیپ کی حکومت کی جانب سے اسرائیلی عوام پر پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ حزب اختلاف کے ایک رہنما کی کوششوں کے بعد کیا گیا ہے۔مرکزی اپوزیشن مالدیپ ڈیموکریٹک پارٹی (MDP) کے رہنما میکائیل احمد نسیم نے گذشتہ ہفتے اسرائیلی شہریوں کے داخلے پر پابندی کے لیے امیگریشن قانون میں ایک ترمیم متعارف کرائی تھی۔مالدیپ میں نئی پارلیمنٹ نے دو ہفتے قبل چارج سنبھالا، جس کا دوسرا اجلاس چند دن قبل شروع ہوا ہے۔حال ہی میں ہونے والے انتخابات میں، مرکزی حکمران جماعت پیپلز نیشنل کانگریس (PNC) نے پارلیمنٹ میں بھاری اکثریت حاصل کی جس نے 93 میں سے 75 نشستیں جیت لیں۔اسی دوران دارالحکومت مالے شہر میں عام لوگ غزہ میں اسرائیلی حملوں کے خلاف مہینوں سے احتجاج کر رہے تھے اور اسرائیلی شہریوں کے ملک میں داخلے پر پابندی کا مطالبہ کر رہے تھے۔

مالدیپ کی جانب سے اسرائیلی پاسپورٹ رکھنے والوں کو ملک میں داخلے سے روکنے کے فیصلے کے بعد اسرائیل نے بھی احتیاطی تدابیر اختیار کی ہیں۔اسرائیلی وزارت خارجہ کے ترجمان اورین مارمورسٹین نے کہا ہے کہ وزارت خارجہ نے اسرائیلی عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مالدیپ کے سفر کرنے سے گریز کریں۔ہر سال تقریباً 10 لاکھ سیاح مالدیپ کا دورہ کرتے ہیں جن میں سے تقریباً 15 ہزار کا تعلق اسرائیل سے ہے۔گزشتہ سال اسرائیل کے تقریباً 11 ہزار شہریوں نے مالدیپ کا دورہ کیا جو کہ مالدیپ کے کل سیاحوں کی تعداد کا 0.6 فیصد تھا۔مالدیپ حکومت کے اس فیصلے کا ذکر سوشل میڈیا پر بھی ہو رہا ہے۔بہت سے اسرائیلی شہری مالدیپ کی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔واضح رہے کہ جنوبی افریقہ نے غزہ میں قتل عام پر اسرائیل کے خلاف عالمی عدالت انصاف میں قانونی کارروائی شروع کر دی تھی۔اس دوران عدالت نے ایک عارضی فیصلہ جاری کرتے ہوئے غزہ میں فلسطینی عوام کے خلاف تشدد روکنے کا حکم دیا تھا۔

مالدیپ نے 1990 کے اوائل میں اسرائیلی سیاحوں پر عائد سابقہ پابندی کو ہٹا دیا تھا اور 2010 میں تعلقات بحال کرنے کی کوشش کی تھی تاہم فروری 2012 میں صدر محمد نشید کی معزولی کے بعد یہ کوششیں ناکام ہو گئی تھیں۔اسرائیل کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے اس پابندی کے ردعمل میں مالدیپ میں موجود اپنے ملک کے شہریوں پر زور دیا کہ وہ وہاں سے چلے جائیں، بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی شہری فوری طور پر مالدیب سے نکل جائیں کیونکہ کوئی بھی شہری اگر کسی مصیبت میں پڑ گیا تو ہمارے لیے مدد کرنا مشکل ہوگا۔واضح رہے کہ اسرائیلی پاسپورٹ رکھنے والوں کو الجزائر، بنگلہ دیش، برونائی، ایران، عراق، کویت، لبنان، لیبیا، پاکستان، سعودی عرب، شام اور یمن میں بھی داخلے کی اجازت نہیں ہے۔سرکاری اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالدیپ کا دورہ کرنے والے اسرائیلیوں کی تعداد اس سال کے پہلے 4 مہینوں میں کم ہو کر 528 رہ گئی ہے، جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 88 فیصد کم ہے۔گزشتہ سال تقریباً 11,000 اسرائیلیوں نے مالدیپ کا سفر کیا تھا جو کہ کل سیاحوں کی تعداد کا چھ فیصد تھا۔سات اکتوبر کو حماس نے اسرائیل پر حملہ کیا، جس میں تقریباً 1200 افراد مارے گئے اور حماس کے جنگجوؤں نے 250 سے زائد اسرائیلیوں کو غزہ میں یرغمال بنا لیا۔اس کے بعد اسرائیل نے غزہ میں زمینی کارروائی شروع کی جس میں اب تک 36 ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں جن میں اکثریت عام شہریوں کی ہے۔

> **مالدیپ 1965 میں سیاسی طور پر برطانیہ سے مکمل طور پر آزاد ہوا اور آزادی کے تین سال بعد مالدیپ ایک آئینی اسلامی جمہوریہ بن گیا، آزادی کے بعد سے اسلام نے مالدیپ کے لوگوں کی سیاست اور زندگیوں میں اہم کردار ادا کیا ہے**

مالدیپ ایک اسلامی ملک ہے۔مالدیپ 1965 میں سیاسی طور پر برطانیہ سے مکمل طور پر آزاد ہوا اور آزادی کے تین سال بعد مالدیپ ایک آئینی اسلامی جمہوریہ بن گیا۔آزادی کے بعد سے اسلام نے مالدیپ کے لوگوں کی سیاست اور زندگیوں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔آئین میں یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ صدر اور کابینہ کے وزراء صرف سنی مسلمان ہو سکتے ہیں۔مالدیپ کے قانون کے مطابق یہاں اسلام پر تنقید کو جُرم سمجھا جاتا ہے۔مالدیپ دنیا کا سب سے چھوٹا اسلامی ملک ہے۔صدر بننے کے بعد محمد معیزو کا پہلا غیر ملکی دورہ ترکی تھا۔اس سے قبل مالدیپ کے نئے صدر کا پہلا غیر ملکی دورہ انڈیا کا ہوا کرتا تھا لیکن صدر معیزو نے اس روایت کو توڑ دیا۔

☆☆☆☆

حالیہ انتخابات میں 400 نشستیں جیتنے کا دعویٰ مایوسی میں تبدیل

انتہا پسند مودی تیسری مرتبہ بھارت کے وزیراعظم منتخب

اس مرتبہ بھی ”بی جے پی“ سرکار سے پاکستان کے حوالے سے کسی مثبت پیش رفت کی توقع نہیں

شمائلہ جعفری

انڈیا میں عام انتخابات کے بعد نریندر مودی حکومت بنانے کا اعلان کر چکے ہیں اور حکومت سازی کی لیے بی جے پی کی حلیف پارٹیاں اور ان کے مخالفین پر مشتمل انڈیا الائنس (انڈیا) جوڑ توڑ اور مشاورت کے مرحلے میں ہیں۔ کئی مہینوں تک جاری رہنے والی انتخابی مہم میں پاکستان کی گونج سنائی دیتی رہی، خاص طور سے نریندر مودی نے متعدد بار پاکستان کو نشانہ بنایا۔ ریاست بہار کے مظفر پور علاقے میں ایک تقریر میں اپنے مخالف انڈین نیشنل کانگریس کے زیر قیادت سیاسی اتحاد پر بزدل ہونے کا الزام لگاتے ہوئے مودی نے دعویٰ

کیا کہ انڈیا الائنس کے لیڈر پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں سے خوفزدہ ہیں۔ ”اگر پاکستان نے چوڑیاں نہیں پہنی ہوئیں تو ہم پہنا دیں گے“۔ ہمیں معلوم تھا کہ پاکستان کے پاس کھانے کو اناج نہیں لیکن اب ہمیں پتا چلا ہے کہ ان کے پاس چوڑیوں کی بھی کمی ہے۔ نریندر مودی کے حامیوں سے بھرے پنڈال نے انہیں اس جملے پر خوب داد دی تھی۔ اس طرح ریاست گجرات میں ایک جلسے میں انہوں نے اپنے سیاسی مخالف راہل گاندھی اور ان کی پارٹی پر پاکستان نواز ہونے کا الزام لگایا اور جلسے میں آئے اپنے حامیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ”آپ نے سنا ہوگا کہ اب پاکستانی لیڈرز کانگریس کی جیت کے لیے دعا کر رہے ہیں۔“ پاکستان شہزادے یعنی راہل گاندھی کو انڈیا کا وزیراعظم بنوانا چاہتا ہے۔ پاکستان اور کانگریس کی شراکت اب پوری طرح بے نقاب ہو چکی ہے۔

ایسا پہلی بار نہیں ہوا بلکہ سنہ 2019 میں بھی نریندر مودی اور ان کی پارٹی بھارتیہ جنتا پارٹی نے اپنا انتخابی بیانیہ پلوامہ حملے کے بعد پاکستان مخالف جذبات بھڑکا کر کھڑا کیا تھا۔ اس بار سرحد پر تو امن سکون رہا لیکن پاکستان پر لفظی حملے ہوتے رہے۔ اس سب کے باوجود پاکستان میں انڈین انتخابات میں کوئی خاص دلچسپی نہیں دیکھی گئی۔ چونکہ پاکستان میں روایتی طور پر انڈین سیاست میں زیادہ دلچسپی نہیں دیکھی جاتی اور نہ ہی عام لوگوں کو وہاں کے سیاسی خدوخال سے زیادہ واقفیت ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ پولنگ کے آخری مرحلے تک پاکستانیوں کے ذہنوں میں صرف اس بات کو لے کر خدشات تھے کہ اگر انڈیا میں ایک بار پھر بی جے پی سرکار بنی تو وہاں پر موجود مسلمانوں کے ساتھ کیا ہوگا؟ تاہم چار جون کو جب الیکشن نتائج سامنے آئے اور عمومی اندازوں اور ایگزٹ پولز کے برعکس بھارتیہ جنتا پارٹی کو توقع سے کافی کم نشستیں ملیں تو پاکستان میں میڈیا اور لوگوں کو خوشگوار حیرت ہوئی اور ان کی دلچسپی میں اضافہ ہوا۔ کئی اخبارات اور ٹی وی چینلز نے مودی کا ”چار سو پار“ کا خواب چکنا چور ہونے کی ہیڈ لائنز لگائیں اور مودی کے انتخابی مخالفین کی مزاحمت اور کامیابی پر تجزیے اور تبصرے ہوتے رہے۔ نریندر مودی اور ان کی پارٹی بھارتیہ جنتا پارٹی اس بار دعویٰ کر رہی تھی کہ وہ لوک سبھا میں چار سو سے بھی زیادہ نشستیں جیتیں گے لیکن وہ 300 کی حد بھی عبور نہیں کر پائے یہاں تک کہ بھارتیہ جنتا پارٹی تو سادہ اکثریت لینے میں بھی کامیاب نہیں ہو پائی اور اتحادیوں کے بغیر حکومت بنانے کے قابل نہیں۔ لیکن اس کے باوجود انڈیا میں حکومت تو بی جے پی کے نیشنل ڈیموکریٹک الائنس ہی کی بننے کا امکان ہے کیونکہ مجموعی طور پر ان کے پاس کانگریس کے حمایت یافتہ انڈیا بلاک سے زیادہ نشستیں ہیں۔

ان الیکشن نتائج کے پاکستان پر کیا اثرات ہوں گے؟ عوامی حلقوں کی طرح خارجہ پالیسی کے حلقوں میں بھی یہ خیال پایا جاتا ہے کہ کم مارجن سے جیتنے کے باوجود اور داخلی طور پر سیاسی لحاظ سے کمزور ہونے کے باوجود اپنی تیسری وزارت عظمیٰ کے دوران بھی مودی سرکار سے پاکستان کے حوالے سے کسی مثبت پیشرفت کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ دونوں ملک اس وقت ایک سخت گیر موقف اپنائے ہوئے ہیں۔ خاص طور پر انڈیا کا رویہ انتہائی غیر لچکدار ہے۔ اس ماحول میں پاکستان میں توقع یہی ہے کہ بی جے پی سرکار اپنی پاکستان مخالف پوزیشن کو برقرار رکھے گی بلکہ اس بات کا ڈر رہے گا کہ اس انتخابی شکست کے بعد وہ پاکستان مخالف جذبات کو بھڑکا کر اپنے لیے عوامی حمایت میں اضافہ کرنے کی کوشش نہ کرے۔ ایسی صورت میں کشمیر، گلگت بلتستان اور سندھ طاس معاہدے جیسے معاملات پر درجہ حرارت بڑھ سکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس وقت انڈیا میں ایک سیاسی اور سٹریٹجک ہم آہنگی ہے کہ پاکستان سے تعلقات کو بہتر کرنے میں کوئی سیاسی یا اقتصادی فائدہ نہیں۔ انڈیا کے سابق وزیر دفاع اور نریندر مودی کے بہت قریب سمجھے جانے والے راج ناتھ سنگھ ”پاکستان کو گھر میں گھس کر مارنے“ کی بات کر چکے ہیں۔ یہی بی جے پی کی پالیسی ہے جسے ان کے رہنما انتخابی بیانیے میں بھی دہراتے رہے ہیں۔ اس لیے مستقبل میں بھی بی جے پی سرکار کی پاکستان کو عالمی سطح پر تنہا کرنے کی جارحانہ پالیسی ہی جاری رہنے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ انڈیا کی جانب سے بلوچستان میں علیحدگی پسندوں اور پاکستان دشمن مسلح گروہوں کی خفیہ مدد کا سلسلہ بھی جاری رہے گا اور ہو سکتا ہے کہ انڈین ہینڈلرز کی جانب سے پاکستان کی سرزمین پر پاکستانی شہریوں کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات بھی ہوتے رہے۔ ان واقعات پر پاکستان کو کافی تشویش ہے۔ 30 ستمبر سے پہلے انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے ریاستی انتخابات ہونے تک پاکستان کو یہ خدشہ بھی رہے گا کہ اسے انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں کسی دہشتگرد کارروائی میں ملوث کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ اگر وہاں کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ ہوا تو مودی سرکار پاکستان کو اس میں گھسیٹ لے گی۔

جب تک پاکستان پر تنقید بی جے پی کو سیاسی فائدہ دیتی رہے گی تعلقات کے معمول پر آنے کی سوچ صرف خواہش ہی رہے گی تاہم ان سب باتوں کے باوجود پاکستان کشیدگی کم کرنے کے لیے بیک ڈور ڈپلومیسی اور کسی مشترکہ دوست کی مدد سے رابطے بہتر کرنے کے لیے گنجائش ضرور رکھے گا۔ پاکستان اور انڈیا کے درمیان تجارت کے حوالے سے پاکستان کے وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کچھ اشارے دیے تھے، اس حوالے سے پاکستان کی پالیسی ”ویٹ اینڈ واچ“ کی ہوگی۔ وہ انتظار کرے گا کہ دہلی سے کیسی اشارے ملتے ہیں۔ اسی کے مطابق پاکستان حکمت عملی اختیار کرے گا۔ خیال رہے کہ نریندر مودی نے گزشتہ دس برس میں پاکستان مخالف جذبات کو اتنا بھڑکا دیا ہے کہ فی الحال بی جے پی اور اس کا انتخابی اتحاد تو کیا کوئی بھی پارٹی پاکستان سے تعلقات کو معمول پر لانے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ اپنی انتخابی سیاست بچانے اور اقتدار میں آنے کے لیے نریندر مودی نے جس حد تک پاکستان کے خلاف نفرت کو بڑھا دیا، ایسی صورت میں یہ امید رکھنا کہ وہ یا کوئی بھی اور سیاسی شخصیت پاکستان کے ساتھ تعلقات میں نرمی لانے کی بات بھی کر پائے ابھی تو تقریباً ناممکن لگتا ہے۔ تو بھلے مودی تگڑے مینڈیٹ سے آئیں یا کمزور پاکستان کے لیے تو یہ برابر ہے بلکہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی گرتی ہوئی ساکھ کو سہارا دینے اور لوگوں کی توجہ داخلی مسائل سے ہٹانے لیے پاکستان کو مزید نشانہ بنانے سے گریز نہ کریں۔ صرف ایک امید ہو سکتی ہے اور وہ یہ کہ نریندر مودی اپنے لیے کیسی میراث چھوڑنا چاہتے ہیں۔ بہت سے تجزیہ کار سمجھتے ہیں کہ بحیثیت وزیراعظم یہ ان کا آخری دور ہو سکتا ہے۔ تو اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ ایک امن قائم کرنے والے شخص کے طور پر یاد رہنا چاہتے ہیں یا پھر تقسیم کرنے والے کے طور پر ہی ساری زندگی کے لئے اپنے اوپر ٹیک لگوالیں گے۔

> جب تک پاکستان پر تنقید بی جے پی کو سیاسی فائدہ دیتی رہے گی تعلقات معمول پر آنے کی سوچ صرف خواہش ہی رہے گی لیکن پاکستان کشیدگی کم کرنے کیلئے بیک ڈور ڈپلومیسی اور کسی مشترکہ دوست کی مدد سے رابطے بہتر کرنیکی کوشش کرے گا

> بھارتیہ جنتا پارٹی سادہ اکثریت نہ لے سکی لہٰذا اتحادیوں کے بغیر وہ حکومت بنانے کے قابل نہیں لیکن حکومت بی جے پی کے نیشنل ڈیموکریٹک الائنس ہی کی بنے گی کیونکہ ان کے پاس کانگریس کے حمایت یافتہ انڈیا بلاک سے زیادہ نشستیں ہیں

اُف یہ گرمی۔۔۔اسے کیسے مات دیں؟

فرحت بخش مشروبات

بازار کی بجائے گھر تیار کیے گئے مشروبات آپ کی صحت کے محافظ

تابندہ کوکب

تپتی گرمیوں میں نقاہت، بیزاری اور بے چینی کی ایک بڑی وجہ جسم میں نمکیات اور پانی کی کمی بھی ہوتی ہے۔اگرچہ طبی ماہرین موسمِ گرما میں زیادہ سے زیادہ پانی پینے کا مشورہ دیتے ہیں لیکن بار بار صرف پانی پیا بھی نہیں جاتا اور پانی وقتی طور پر پیاس تو بجھا دیتا ہے لیکن ہر بار گرمی کا توڑ اور توانائی بحال نہیں کر پاتا۔چلیں تو پھر ہم آپ کو پاکستان میں موسم گرما کے دوران استعمال ہونے والے کچھ ایسے مشروبات کے بارے میں بتاتے ہیں جو نہ صرف قدرتی اجزا سے بنتے ہیں بلکہ صحت بخش ہونے کے ساتھ ساتھ گرمی سے راحت کا سبب بھی بنتے ہیں۔

1: لیموں کی سکنجبین

گرمی سے بے حال لوگوں کی اوّلین ترجیح لیموں کی سکنجبین ہوتی ہے۔ یہ سادہ سا مشروب نہ صرف تازگی کا احساس دلاتا ہے بلکہ صحت بخش بھی ہے۔اس کے بنیادی اجزا میں لیموں کا رس، نمک، چینی اور ٹھنڈا پانی شامل ہے۔ سکنجبین کا مرکزی جزو لیموں نہ صرف کھانوں کو ہضم کرنے میں مددگار ہوتا ہے بلکہ اسے چکنائی کا دشمن سمجھا جاتا ہے اور اسے جسم کی چربی ختم کرنے میں معاون سمجھا جاتا ہے اور لیموں پانی (ٹھنڈا یا گرم) اکثر وزن کم کرنے کے خواہشمند لوگوں کی خوراک کا اہم حصہ رہتا ہے۔ چونکہ لیموں میں وٹامن سی بھرپور مقدار میں پایا جاتا ہے اس لیے اس کے استعمال سے دل کی بیماری اور فالج کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

2: جو کا ستو

ماہرین صحت کے مطابق جو میں فائبر، وٹامنز اور معدنیات پائی جاتی ہیں۔ اس میں شامل غذائی اجزا اور اینٹی آکسیڈینٹس دل کی صحت کو بہتر بناتے ہیں، سوزش کو کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ اس میں شامل اجزا موٹاپے، ذیابیطس اور دیگر دائمی صحت کے مسائل کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ جو میں فائبر اور میگنیشیم جیسے مفید غذائی اجزا بھی پائے جاتے ہیں جو شریانوں کی صحت کو بہتر بناتے ہیں۔اس میں شامل آئرن کی اچھی مقدار جسم میں خون کے سرخ خلیات نشو نما میں مدد دیتی ہے۔اسے بنانا بہت آسان ہے بس ایک گلاس میں دو چمچ ستو اور ایک چمچ شکر ڈالیں اور اس میں ٹھنڈا پانی ڈال کر ملا لیں بس جو کا ستّو تیار ہے۔زیادہ بنانا ہو تو اسی حساب سے چیزوں کی مقدار بڑھا دیں۔

3: لسّی

لسّی نہ صرف گرمی کا توڑ بلکہ پاکستان کے آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑے صوبے پنجاب میں ناشتے اور کھانے کا بھی لازمی حصہ سمجھا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر دہی اور پانی سے تیار کردہ یہ مشروب پینے والے اپنی پسند کے مطابق نمکین یا میٹھا بنا کر پیتے ہیں۔ یہ ان مشروبات میں سے ایک ہے جو نہ صرف گھروں میں بنتی ہے بلکہ بازاروں میں جا بجا دکانوں اور ٹھیلوں پر بھی بکتی نظر آتی ہے۔ دہی کو اچھی طرح پھینٹ کر اسے ملائم کیا جاتا ہے پھر اس میں بہت سارا پانی ملایا جاتا ہے۔لسّی کتنی گاڑھی رہے یہ پینے والے اپنی پسند سے طے کر سکتے ہیں۔لسّی چونکہ دہی سے بنتی ہے اس لیے دہی کے غذائی فوائد سے کون واقف نہیں۔ دہی کیلشیم کا ایک بھرپور ذریعہ ہے اور اس میں فاسفورس اور پوٹاشیم بھی پایا جاتا ہے۔اس میں شامل معدنیات بلڈ پریشر، میٹابولزم، اور ہڈیوں کی صحت کو منظّم کرتے ہیں۔ دہی میں موجود کچھ پروبائیوٹکس ہاضمے کو بہتر بناتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ یہ جسم کے مدافعتی نظام کو مضبوط کر سکتا ہے۔

4: املی اور آلو بخارے کا شربت

جب گرمیوں میں تازگی اور لذّت دونوں کا تصوّر کریں تو املی اور آلو بخارے کا شربت اس دوڑ میں پیچھے نہیں رہ سکتا۔ یہ بھی ان مشروبات میں شامل ہے جو بازاروں اور شاہراہوں اور تفریح گاہوں کے باہر ٹھیلوں پر بڑے بڑے برتنوں میں بکتا نظر آتا ہے۔املی اور خشک آلو بخاروں کو پانی میں الگ الگ بھگو دیا جاتا ہے۔ نرم پڑنے پر املی کے گودے کو گٹھلیوں سے الگ کیا جاتا ہے اور یہی عمل آلو بخاروں کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر اس میں شکر یا چینی ڈال کر بہت سارے پانی کے ساتھ بہت دیر تک ملایا جاتا ہے۔ برف ڈال کر اسے پینے کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔آلو بخارے فائبر سے بھرے ہوتے ہیں جو بلڈ شوگر کو متناسب کرنے میں مدد کرتے ہیں۔خشک آلو بخارے ہڈیوں کے نقصان کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں اور انہیں محفوظ بھی کر سکتے ہیں۔املی اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہے اور اس میں کیلشیم، فائبر اور میگنیشیم اچھی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

> آلو بخارہ فائبر سے بھرپور ہوتا ہے جو بلڈ شوگر کو متناسب کرنے میں مدد کرتا ہے، خشک آلو بخارے ہڈیوں کے نقصان کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں اور انہیں محفوظ بھی کر سکتے ہیں جبکہ املی اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہے

5: پودینے کا شربت یا مِنٹ مارگریٹا

پودینے کی خوشبو اور تاثیر دونوں ہی ٹھنڈک کا احساس دلا کر موڈ بھی خوشگوار کر دیتی ہیں۔ اور اگر آپ پودینے کا شربت پی لیتے ہیں تو شاید آپ کا سارا دن اچھا گزرے۔ آپ کو کرنا یہ ہے کہ ایک گڈی پودینہ لینا ہے اور اس کے پتے چن کر انہیں پیس لینا ہے۔اس میں بہت سارا پانی شکر اور لیموں کا رس ملائیں، تھوڑا سا کالا نمک اس کے ذائقے کو دوبالا کر دے گا۔اس میں برف ڈالیں اور چسکیاں لے کر لطف اندوز ہوں۔انہی اجزا کو بلیڈر میں پانی کے بجائے صرف برف کے ساتھ ڈال کر مکس کریں گے تو 3 منٹ میں یخ مِنٹ مارگریٹا تیار ہو جائے گا۔پودینہ بدہضمی اور فوڈ پوائزننگ کا مؤثر قدرتی علاج ہے۔پودینہ آنتوں کے مسائل دور کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔ یہ منہ کی صحت بہتر بناتے ہوئے منہ کی بدبو بھی دور کرتا ہے اور اس سے دماغ کو بھی تقویت ملتی ہے۔پودنے میں شامل غذائی اجزا قوت مدافعت کو بڑھاتے ہیں اور یہ ڈپریشن کم کرنے میں بھی مددگار ہوتا ہے۔

> پودینہ بدہضمی اور فوڈ پوائزننگ کا مؤثر قدرتی علاج ہے۔ پودینہ آنتوں کے مسائل دور کرنے میں مددگار ہوتا ہے، یہ منہ کی صحت بہتر بناتے ہوئے منہ کی بدبو بھی دور کرتا ہے اور اس سے دماغ کو بھی تقویت ملتی ہے

6: بادام کی سردائی

موسم گرما میں یہ مشروب انتہائی فرحت بخش ہے۔اس کے لیے آپ کو چاہیں دو مُٹھی بادام جنہیں پانی میں بھگونے کے بعد نرم کر لینا ہے۔ان کا چھلکا اتار کر انہیں دودھ، برف اور ممکن ہو تو تھوڑے سے کاجو ڈال کر بلینڈ کر لیں۔ چونکہ بادام ایک خشک میوہ ہے تو سارا سال ہی دستیاب رہتا ہے۔اس میں فائبر، پروٹین، چکنائی، وٹامن ای اور میگنیشیم شامل ہوتے ہیں۔بادم میں شامل اینٹی آکسیڈنٹس سٹریس سے بچنے میں مدد کرتے ہیں۔ یہ بڑھاپے کے اثرات اور کینسر جیسی بیماریوں کو روکنے میں معاون ہوتے ہیں۔بادام میں شامل وٹامن ای اسے مزید طبی فوائد سے آراستہ کرتا ہے۔ بادام کھانے سے کولیسٹرول میں کمی واقع ہو سکتی ہے جس سے ممکنہ طور پر دل کی بیماری کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔بادام میں سیر کرنے کی تاثیر ہوتی ہے اس لیے یہ بھوک کو کم کرتا ہے جو وزن کم کرنے والوں کے لیے ایک مدد ثابت ہو سکتا ہے۔

7: سونف کا شربت

سونف پاکستان میں نہ صرف کھانوں میں استعمال ہوتا ہے بلکہ ہاضمے کے لیے اس کے فوائد بھی ڈھکے چھپے نہیں۔لیکن کیا آپ نے کبھی اس کا شربت پیا ہے؟ دو کھانے کے چمچ سونف، تھوڑی سی مصری (مٹھاس کے حساب سے)، چند دانے کالی مرچ، چار سے پانچ سبز الائچی، ایک چائے کا چمچ خشخاش اور حسبِ ذائقہ کالا نمک لے کر ان سب کو گرائنڈر میں ڈال کر پاؤڈر بنا لیں۔اس مکسچر کو کسی ڈبے میں محفوظ کر لیں۔ جب بھی گرمی لگے اس میں سے دو کھانے کے چمچ پاؤڈر لے کر اسے دو سے تین گلاس ٹھنڈے پانی میں ڈال کر پی لیں۔ سونف میں فائبر، وٹامن سی، کیلشیم، آئرن، میگنیشیم اور پوٹاشیم پایا جاتا ہے۔اپنے تمام غذائی اجزا کی بدولت سونف نہ صرف ہاضمے کو بہتر بناتا ہے بلکہ منہ کی بدبو دور کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔اس کے استعمال سے جِلد بھی بہتر ہوتی ہے۔ یہ خون صاف کرتا ہے اور کینسر جیسے موذی مرض کو پھیلنے سے روکتا ہے۔

کہا تھا کس نے کہ عہدِ وفا کرو اس سے
جو یوں کیا ہے تو کیوں گلہ کرو اس سے

کہا تھا کس نے کہ عہدِ وفا کرو اس سے
جو یوں کیا ہے تو کیوں گلہ کرو اس سے

نصیب پھر کوئی تقریب قرب ہو کہ نہ ہو
جو دل میں ہوں وہی باتیں کہا کرو اس سے

یہ اہل بزم تنک حوصلہ سہی پھر بھی
ذرا فسانۂ دل ابتدا کرو اس سے

یہ کیا کہ تم ہی غمِ ہجر کے فسانے کہو
کبھی تو اس کے بہانے سنا کرو اس سے

فرازؔ ترک تعلق تو خیر کیا ہو گا!
یہی بہت ہے کہ کم کم ملا کرو اس سے

ماڈل: کنزہ ہاشمی

ڈیزائنر: اشرف انتھونی

sundaymag@naibaat.com

پیاف فاؤنڈر کے نامزد کردہ صدر نے اپنی قیادت کے اعتماد کو بہترین پرفارمنس میں بدل ڈالا

ایک صدی سے دوسری صدی کا پہلا صدر

کاشف انور

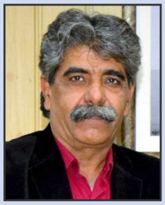

اسد شہزاد

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ انسان بہت ہی ناشکرا ہے جب وہ کسی بھی مشکل میں ہوتا ہے تو گڑگڑا کر مجھ سے معافیاں مانگتا ہے اور جب میں اس کو معاف کر کے پھر عطاء کرتا ہوں تو کہتا ہے کہ یہ تو میری محنت ہے۔ جب ناشکری کر کے پھر گرتا ہے پھر گڑگڑاتا ہے میں اس کو پھر عطا کر دیتا ہوں...... پیارے پڑھنے والو...... ہم جس دور اور زمانے سے گزر رہے ہیں یہاں انسان کی اقدار کو بالکل ہی نظر انداز کر دیا گیا ہے جبکہ دیکھا جائے تو اس انسان کی تمام عزتیں، تمام شہرتیں، تمام اچھائیاں، برائیاں اور یہ زندگی، یہ موت سب کچھ خدا کے ہاتھ میں ہے اور وہ جب چاہے عزت تو جب چاہے ذلت عطا فرما دے اور دوسرا یہ کہ اللہ تعالیٰ نے جب کسی انسان سے کوئی بڑا کام لینا ہوتا ہے تو اس کو جھونپڑی سے اٹھا کر بادشاہ کے تخت پر لے جاتا ہے اور جب وہ چاہے تخت والے کو یا تو جھونپڑی میں پہنچا دیتا ہے یا پھر پھانسی کے پھندے پر بھی لے جاتا ہے۔ آج ذکر کروں گا لاہور چیمبر کے صدر کاشف انور کا۔ میرے نزدیک کاشف ایک عام، معمولی انسان ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس عام انسان سے ایسے کام کروا ڈالے جس کا اس نے کاشف انور سوچا بھی نہیں ہوگا کہ خدا نے اس کو عزت سے کیسے نوازنا ہے۔ حسب عادت آئے روز میری کاشف انور سے ملاقات کے لیے بات ہوتی رہتی ہے۔ ایک دن پوچھا کہ ملاقات تو جواب آیا کہ ابھی میرے پاس آج کا شیڈول نہیں آیا۔ پھر اسی دن کوئی ساڑھے گیارہ بجے مجھے میسج آتا ہے کہ آج تو سردار کمال وفاقی وزیر تجارت لاہور چیمبر آ رہے ہیں۔ پھر اسی دوپہر کو کاشف انور کو پرائم منسٹر ہاؤس سے کال آتی ہے کہ کل وزیراعظم ہاؤس میں بجٹ اجلاس میں آپ نے آنا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ جب انسان کا اپنے خدا اپنے بزرگان دین اور اپنے والدین کی دعاؤں پر اعتقاد بڑھ جائے تو پھر وہ اس کی جھولی میں بڑے کام ڈال دیتا ہے۔ ہمارے سامنے کاشف انور جیسے ہزاروں لوگوں کی مثالیں ان کے کئے شاندار کاموں کے حوالوں میں موجود ہیں۔ اسی طرح گزشتہ دنوں یو بی جی کے چیئرمین ایس ایم تنویر کے ساتھ میرے ایک انٹرویو کے دوران جب میں نے ان سے کاشف انور کی بحیثیت صدر چیمبر پونے دوسالہ کارکردگی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب میں کہا کہ بحیثیت صدر کاشف نے بہت اچھا پرفارم کیا ہے اور آنے والے صدور کو اب کاشف انور کے بعد بہتر کام کرنا ہوگا تو بات بنے گی۔ جب میں نگران حکومت میں وزیر تھا تو وہ روزانہ مجھے ملتا، تاجروں کے مسائل ڈسکس کرتا، حل کرواتا، لڑتا جھگڑتا چیمبر آنے کی بات کرتا، یہ اس کی بڑی خوبی ہے۔
UBG کے چیئرمین ایس ایم تنویر کا صدر کاشف انور کے لیے یقیناً ایک بہت بڑے اعزاز اور حوصلہ افزائی کی بات ہوگی۔ ہم یہ بات بھی کہتے میں حق بجانب ہیں کہ حقیقت کو جھٹلانے والے ہمیشہ اندھیروں میں رہتے ہیں۔ بے باک، نڈر، اپنے درست موقف پر ڈٹے رہنا، کرپشن سے پاک کردار، لاہور چیمبر کو پونے دو سال میں حکومتی اداروں کے درمیان کھڑا کرنا، تاجروں کے مسائل سے لے کر چیمبر کے ملازمین تک کو تمام تر سہولیات فراہم کرنا اور تمام ٹریڈ باڈیز کا یہ ماننا کہ ایسا خوبصورت دور پہلی بار دیکھا کہ جب لاہور چیمبر کے دروازے سب کے لیے کھلے۔ وہ چاہے میڈیا وار ہو، ایوان صدر اور ایوان پرائم منسٹر ہاؤس یا پھر گورنر ہاؤس۔ ہر جگہ لاہور چیمبر اپنے تمام تر رنگوں کے ساتھ کھڑا دکھائی دیا۔ یہی نہیں سابق صدر عارف علوی نے ان کی کینسر کی آگاہی کے سلسلے میں ان کے کاموں اور آگاہی پر سند دی۔
کاشف انور لاہور چیمبر کی تاریخ کے وہ پہلے سویں صدر ہیں جن کو چیمبر میں ہمیشہ ایک اعزاز کے طور پر لکھا پڑھا اور سنا جائے گا۔ ان کا دوسرا اعزاز کہ قانون میں تبدیلی کے بعد وہ پہلی بار دو سال کے لیے صدر بنے۔ ان کا تیسرا اعزاز یہ ہے کہ سینیٹ میں چیمبر کے یہ پہلے صدر ہیں جنہوں نے چیئرمین سینیٹ کی درخواست پر ایوان بالا میں خطاب کیا۔ ان کا چوتھا اعزاز یہ ہے کہ ایوان صدر اسلام آباد میں فرسٹ ٹائم لائٹس آئی ٹی ایوارڈز کر ڈالے۔ ان کا پانچواں یہ اعزاز ہے کہ انہوں نے چیمبر کے نہ صرف سٹاف بلکہ ان کے بچوں کے لیے بھی انشورنس کروائی بلکہ کاشف انور کا چھٹا بڑا اعزاز یہ ہے کہ انہوں نے لاہور کے بڑے ہسپتال، کلینک اور ایجوکیشن اداروں کے ساتھ بڑے معاہدے کیے جس سے لاہور چیمبر کے سٹاف اور اس کے ممبران کو ہمیشہ کے لیے بیشمار بینیفٹ مل گئے۔ کاشف انور گفتار اور کردار میں بلند و بانگ کاموں کے ساتھ وہ لاہور چیمبر کو اس کی اصل روح میں اُتار چکے۔ یہ ان کی بہترین صلاحیتوں کا اظہار ہے۔ انہوں نے بطور صدر ایک بڑی اپوزیشن کو بھی فیس کرتے ہوئے سب پر یہ بات واضح کر دی کہ الزام مت لگاؤ، آؤ تو ثبوتوں کے ساتھ کہ میرا دامن تو ہمیشہ صاف تھا اور آج بھی صاف ہے۔ الحمدللہ......
گزشتہ روز میں نے صدر کاشف انور سے ان کی پونے دوسالہ کارکردگی کے بارے پوچھا کہ آپ کے اتنے کاموں کے لیے تو ایک کتاب ناکافی ہے کہ ان کو اس میں سمویا جا سکے تو کاشف انور بولے......
کسی بھی کام کا ہونا یا نہ ہونا میرے سوہنے رب کا اختیار ہے، عزت و ذلت، موت و زندگی اسی کی دین ہے۔ رزق کے معاملات بھی وہ چلا رہا ہے، لہٰذا مجھے کوئی فکر نہیں۔ لاہور چیمبر کی ایک صدی مکمل ہونے پر 100 واں صدر بننا بھی میری خوش قسمتی کہ یہ اعزاز صرف میرے ہی نام لکھا جانا تھا اور اس کے ساتھ ہی اس ذات باری تعالیٰ نے مجھے دو سال دے ڈالے۔ لاہور چیمبر میں مجھ سے قبل 99 صدر ہو کر گئے، ان میں میرے والد شیخ محمد آصف بھی اسی چیمبر کے صدر رہ چکے ہیں اور رشتے میں میرے نانا شیخ وحید الدین بھی لاہور چیمبر کے صدر رہے۔ دیکھیں ہر بندے کا ایک اپنا انداز ہوتا ہے اور وہ اپنے طریقے سے کام کرتا ہے۔ لہٰذا میرے کام کا یہی طریقہ تھا کہ اپنے دور اقتدار میں سب کے لئے چیمبر کے دروازے کھول دوں۔ میرے نزدیک بند کمروں

کاشف انور نے بہت اچھا ڈلیور کیا ہے، یو بی جی کے چیئرمین ایس ایم تنویر کا خراج تحسین

کے فیصلے اچھے نہیں ہوتے لہٰذا میں نے وزٹنگ کارڈ کا پروٹوکول ختم کیا تا کہ چیمبر کے صدر تک ہر کوئی آسانی کے ساتھ رسائی حاصل کر سکے اور الحمدللہ میں یہ بات سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے نبی پاک ﷺ کے صدقے مجھ پر بڑا اکرم کیا اور بڑے فیصلے کرنے کی قوت سے مجھے نوازا۔ آج میں اپنی صدارت کے پونے دو سال مکمل کر چکا ہوں اور انشاء اللہ یکم اکتوبر کو لاہور چیمبر کو بڑے باعزت طریقے سے نئے صدر کے حوالے کروں گا۔ انشاء اللہ

کاشف انور نے بطور صدر یکم اکتوبر 2022ء کو اپنی صدارت کا چارج لیا تو وہ اس کے سوویں صدر بن گئے پھر ان کے ایک سال مکمل ہونے کے بعد یکم اکتوبر 2023ء سے جون 2024ء تک انہوں نے دوسری بار صدر بن کر لاہور چیمبر کی تاریخ بدل دی اور ابھی ان کی صدارت کی دوسری مدت کے چار ماہ باقی ہیں۔ کاموں کا تسلسل ہے کہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آج لاہور چیمبر مزید اپنی خوبصورت روایات میں ڈھل چکا ہے۔ غیر ملکی سفرا اور پاکستان کے بڑے اداروں کے بڑے حکام بالا کے دورے جاری و ساری ہیں۔ صدر کاشف انور ہی کے دور میں مسلم لیگ کے قائد میاں نواز شریف پہلی بار لندن سے لاہور چیمبر آئے پھر امریکی سفیر کے دورہ تک چیمبر کی بڑی تاریخ لکھی جا چکی ہے۔ ذیل کے کالموں میں ہم نے کوشش کی کہ یکم اکتوبر 2022ء سے یکم اکتوبر 2023ء اور پھر جون 2024ء تک کی مختصر کارکردگی کی رپورٹ شائع کی جائے۔ یہاں یہ بھی ذکر کرتے چلیں کہ یہ فاؤنڈر اور پیاف کے لیے بھی بہت بڑا اعزاز ہے کہ ان کے نامزد صدر نے لاہور چیمبر کی آواز کو ایوان صدر، ایوان سینیٹ اور ایوان وزیراعظم تک کو سنوایا اور منوایا۔

آئیے ذیل کے کالموں میں کاشف انور کی بطور صدر پونے دو سالہ کارکردگی پر نظر دوڑاتے چلیں۔

لاہور چیمبر کے صدر کاشف انور کی دو سالہ اچیومنٹ

صدر لاہور چیمبر کی حکومت پاکستان کے ساتھ اور مختلف سرکاری ڈیپارٹمنٹ نمائندگان سے میٹنگ اور بیان۔

☆ چیئرمین ایف بی آر کے ساتھ چیمبر میں میٹنگ
☆ سیکرٹری ماحولیات عثمان علی خان نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ڈپٹی کمشنر محمد علی خان نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ چیئرمین پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن پروفیسر ڈاکٹر شاہد منیر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ڈائریکٹر جنرل ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان شہزاد احمد خان نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ لاہور چیمبر عہدیداروں نے گورنر ہاؤس میں گورنر پنجاب بلیغ الرحمٰن سے ملاقات کی۔

☆ چیف سیکرٹری پنجاب نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ای پی ڈی کے وفد نے لاہور چیمبر آف کامرس میں صوبائی موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی کا انکشاف کیا۔
☆ آئی جی جیل خانہ جات عمر سرفراز چیمہ نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ لاہور واٹر مینجمنٹ کمپنی چیف ایگزیکٹو عدنان قمر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ چیف ٹریفک آفیسر لاہور ڈاکٹر اسد مہلی کا لاہور چیمبر کا دروہ کیا۔
☆ وفاقی ٹیکس محتسب کے مشیر الماس علی جوندہ نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔

عمران حیدر ٹیپو نے LCCI کا دورہ کیا۔
☆ ڈاکٹر شگفتہ فیروز نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ پاکستان عوامی تحریک کے سیکرٹری جنرل خرم نواز گنڈا پور نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ڈی آئی جی آپریشنز علی ناصر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ نگراں وفاقی وزیر تجارت صنعت و پیداوار گوہر اعجاز اور نگراں وفاقی وزیر توانائی محمد علی نے لاہور چیمبر کا دورہ۔

☆ چیئرمین ٹیوٹا محمد ساجد کھوکھر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ہیلو کالج کا دورہ کیا۔
☆ لاہور کالج ویمن یونیورسٹی کی پروفیسر ڈاکٹر شگفتہ ناز نے ویمن انٹرپرینیور کارنر کا افتتاح کیا۔
☆ آئی جی پنجاب ہائی وے پٹرول راؤ عبدالکریم نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے 40 رکنی اہم وفد نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔

☆ پنجاب کے سیکرٹری انڈسٹریز کامرس انوسٹمنٹ اینڈ سکل ڈویلمپنٹ ڈیپارٹمنٹ لیفٹیننٹ ریٹائرڈ سہیل اشرف نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ایڈیشنل سیکرٹری بورڈ آف انوسٹمنٹ عنبرین افتخار نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ سیکرٹری بورڈ آف انوسٹمنٹ اسد رحمان گیلانی نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ پنجاب ایمرجنسی سروسز ریسکیو 1122 نے مشترکہ طور پر لاہور چیمبر میں انٹرنیشنل فائر فائٹرز ڈے کا انعقاد کیا۔
☆ سینٹ کی قائمہ کمیٹی کا اجلاس سینیٹر سلیم مانڈوی والا کی زیر صدارت ہوا۔
☆ ڈائریکٹر کنزیومر پروٹیکشن کونسل لاہور محمود احمد بھٹی کا لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل PITB قاسم افضل اور ڈائریکٹر لیبر L&HRD

☆ گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمان نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی سے اسلام آباد میں ملاقات کی۔
☆ چیف آف آرمی سٹاف جنرل عاصم منیر سے ملاقات کی۔
☆ کمانڈر اینٹی نارکوٹکس فورس پنجاب بریگیڈیئر سکندر حیات چوہدری نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ محکمہ تحفظ ماحولیات کے ڈائریکٹر جنرل ظہیر عباس ملک نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ڈائریکٹر جنرل پنجاب سکل ڈویلپمنٹ اتھارٹی صاحبزادی وسیمہ عمر لاہور چیمبر کا دروہ کیا۔

☆ لاہور چیمبر کے وفد نے صدر پاکستان ڈاکٹر علوی سے ملاقات کی۔
☆ ڈائریکٹر پاکستان اسٹاک ایکسچینج احمد چنائے نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ SBP انٹرنیشنل بینکنگ کورس کے شرکاء نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ مشیر بی او آئی اسلام آباد عثمان خان نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کو مبارکباد دی۔
☆ مختلف ایس آر اوز پر بیان جاری کیے۔
☆ آئی پی او پاکستان میں جغرافیائی اشاریئے کے ڈائریکٹر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف سے ملاقات کی۔

پیاف فاؤنڈر کے نامزد کردہ صدر لاہور چیمبر کاشف انور نے تاجروں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا

☆سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆وزیراعظم کے معاون برائے یوتھ ایمپاورمنٹ آرٹ اینڈ کلچر پروفیسر ظفر اقبال سندھو نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆نگران وزیراعلیٰ پنجاب محسن نقوی سے ملاقات کی۔

لاہور چیمبر میں مختلف بیرونی سفیروں کے دورے

☆ تین براعظموں کے 12 ممالک سے تعلق رکھنے والے غیر ملکی سفارت کاروں اور 28 جونیئر ڈپلومیٹک کورس کے وفد نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ آسٹریلیا کے سات رکنی تجارتی وفد نے لاہور کا دورہ کیا۔
☆ انڈونیشیا کے سفیر ایڈم ملاورمن ٹوگیو (Mulawarmanadam Tugio) نے لاہور چیمبر میں انڈونیشیا ڈیسک کا افتتاح کر دیا۔
☆ کرغزستان کے سفیر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆امریکہ کے سفیر ڈونلڈ بلوم نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ قازقستان کے سفیر یرژان کستافن نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ آذربائیجان کے سفیر خضر فرہادوف نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ تاجکستان کے سفیر عصمت اللہ نصرالدین نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ڈپٹی ہائی کمشنر چارج ڈی افیئرز ہائی کمیشن آف انڈیا ڈاکٹر ایم سریش کمار نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ویتنام کے سفیر TienNguyen نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ جمہوریہ یمن کے سفیر محمد مطہر الاشعی نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ گھانا کے سفیر ایرک اووسو بوٹینگ نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ جنوبی افریقہ کے ہائی کمشنر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ آسیان کے 50 رکنی وفد نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ کینیا کے وفد کے وفد نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ نائجیریا کے ہائی کمشنر محمد بیلوابیوئے نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆میاں شہباز شریف دوبارہ وزیراعظم بننے پر مبارکباد دی۔
☆ چینی قونصلیٹ نے صدر لاہور چیمبر کو فرینڈ شپ ایوارڈ سے نوازا۔
☆نیویارک سٹیٹ اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر فلپ راموس نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ تھائی لینڈ کے سفیر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ایران کے سفیر ڈاکٹر رضا امیری مغل نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ چینی قونصل جنرل ژاؤ شیرین کی قیادت میں چینی ماحولیات کے ماہرین کے وفد نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ روانڈا کے ایک اعلیٰ سطحی تجارتی وفد نے ایل سی سی آئی کا دورہ کیا۔
☆ آذربائیجان کے سفیر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ سوڈان کے سفیر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ کرغزستان کے سفیر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ویتنام کے سفیر TienNguyen نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆لاہور چیمبر نے سالانہ سفیروں کے ڈنر کا اہتمام کیا۔
☆لاہور چیمبر میں عوامی جمہوریہ چین کی سالگرہ کی تقریب کا اہتمام کیا۔

یورپ کے سفیروں کے لاہور چیمبر کے دورے کیے۔

☆ بلجیم کے سفیر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ یورپی یونین کے سفیر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ برطانوی اور امریکی تاجروں کے وفد نے پرنس نعیم ملک کی قیادت میں لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ پرتگال کے سفیر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ پولینڈ کی سفارت خانے میں سیاسی اقتصادی سیکشن کے سیکرٹری نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ برطانیہ کے وفد نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ اٹلی کے سفیر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔

وفاقی وزیروں کی لاہور چیمبر آمد

وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا
☆ وفاقی وزیر مذہبی امور مفتی عبدالشکور نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ صوبائی وزیر صنعت کامرس انویسٹمنٹ اینڈ سکل ڈویلپمنٹ ایس ایم تنویر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ وفاقی وزیر بورڈ آف انویسٹمنٹ چوہدری سالک حسین نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ وزیر مملکت اور چیئرمین ریفارمز اینڈ ریسورس موبلائزیشن کمیٹی اشفاق ٹولہ نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ صوبائی محتسب میجر ریٹائرڈ اعظم سلیمان نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ عبوری وفاقی وزیر برائے مذہبی امور اور بین المذاہب ہم آہنگی انیق احمد نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ صوبائی وزیر تعلیم منصور قادر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ صوبائی وزیر بلدیات وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ذیشان رفیق نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔

لاہور چیمبر نے مختلف چیمبروں کے عہدیداروں نے میٹنگز کیں۔

☆ راولپنڈی چیمبر کے زیراہتمام انٹرنیشنل چیمبرز سمٹ 2023ء منعقد ہوا۔
☆ بہاولپور چیمبر کے وفد نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ ساہیوال چیمبر آف کامرس کے وفد نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ سارک کے نائب صدر میاں انجم نثار کا لاہور چیمبر کا دورہ۔
☆ فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر عرفان اقبال شیخ نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔

لاہور چیمبر میں میٹنگز کا انعقاد کیا

☆ ماربل انڈسٹری کے وفد نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اشتراک سے پنجاب روزگار سکیم پر سیشن کا انعقاد کیا۔
☆ پاکستان فارماسیوٹیکل انڈسٹری کا وفد لاہور چیمبر آیا۔
☆ لاہور چیمبر کے ممبرشپ سرٹیفکیٹ کے غیر ضروری استعمال کو روکنے کے لیے QR کوڈ کا اجراء کیا۔
☆ کاٹیج انڈسٹری اور مختلف ایسوسی ایشنز کے وفد نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ لاہور چیمبر کے انویٹیشن لیٹر اور ویزاری کمنڈیشن لیٹر غیر ضروری استعمال کو روکنے کے لیے QR کوڈ کا اجراء کیا۔
☆ ڈپٹی ہائی کمشنر اور ٹریڈ ڈائریکٹر برائے پاکستان سارہ مونی نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ لاس اینجلس میں پاکستان کے قونصل جنرل عاصم علی خان نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔

لاہور چیمبر کی تاریخ میں قانون کے تحت پہلی دفعہ دو سالہ صدارت پوری کرنے والا پیاف اور فاؤنڈر کا ہیرو صدر

☆ ٹرسٹ پراپرٹی بورڈ رانا محمد عارف نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ لاہور چیمبر نے دوسری فرینڈز ایوارڈ کی تقریب کا انعقاد کیا۔
☆ لا ڈینٹل ایستھٹیک ڈاکٹر میسم جاوید کے ساتھ معاہدہ سائن کیا۔
☆ ڈپٹی کمشنر لاہور رافیہ حیدر نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کمرشل کاشف قریشی نے لاہور چیمبر میں ملاقات کی۔
☆ چینی سرمایہ کار اور انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو رضا عباس شاہ نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ لاہور چیمبر نے خواتین کا عالمی دن منایا۔
☆ لاہور چیمبر میں معاشی مسائل اور حل کیلئے سیمینار منعقد کروایا۔
☆ پرنس کانفرنس 2023-2024 کا انعقاد کیا۔
☆ آئی ایوارڈ منعقد کروایا۔
☆ گول میز کانفرنس ڈاکٹر سید علی حسنین نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ خالد ایسوسی ایٹس کے سی ای او خالد حسین نے تفصیلی پریزنٹیشن دی۔
☆ 14 اگست کی تقریب منعقد کروائی۔
☆ لاہور میں چینی قونصل جنرل آہاؤ شیریں نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ دوسری سیرت النبیؐ کانفرنس منعقد کروائی۔
☆ لاہور چیمبر میں انسداد بدعنوانی کے موضوع پر سیمینار اور واک۔
☆ لاہور چیمبر اور ہینڈی کرافٹس ایسوسی ایشن نے خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کی راہ ہموار کی۔
☆ لاہور چیمبر نے بریسٹ کینسر پر سیمینار پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا۔
☆ لاہور اچیومنٹ ایوارڈ کی تقریب منعقد کروائی۔
☆ سٹینڈنگ کمیٹی کے 150 کنوینرز کو بہترین کارکردگی کے سرٹیفکیٹس سے نوازا۔
☆ وومن ڈے کی تقریب کے موقع پر صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔
☆ لاہور چیمبر نے آئی ٹی ایوارڈز 2024 منعقد کروایا جس میں صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے مختلف کمپنیز کو ایوارڈ دیے۔
☆ چیئرمین گھرکی ٹرسٹ ہسپتال ڈاکٹر عامر عزیز کے ساتھ معاہدے پر دستخط کیا۔
☆ تاجر دوست سکیم کا انعقاد کیا۔
☆ لاہور چیمبر نے کاروباری خواتین کو بہترین کارکردگی کے سرٹیفکیٹس سے نوازا۔
☆ لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے الخدمت فاؤنڈیشن کے اشتراک سے پانی کے عالمی دن کے موقع پر صاف پانی پر سیمینار کا انعقاد کیا جس میں ڈائریکٹر جنرل زراعت پنجاب ملک محمد اکرم نے لاہور چیمبر کا دورہ کیا۔

لاہور چیمبر نے دیگر ہسپتالوں، سکول، کالج اور یونیورسٹیوں، فلاحی تنظیموں، تحقیقی اداروں سے مفاہمتی یاداشتوں پر دستخط کئے

صدر لاہور چیمبر نے مختلف تعلیمی داروں کے ساتھ ایم او یوز سائن کیے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ پنجاب تیانجن یونیورسٹی کے ٹیکنالوجی کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ ڈاکٹر حسن مراد سکول آف مینجمنٹ (UMT) کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ بین الاقوامی سکول آف لاء ▯ اینڈ بزنس کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ بیداری کا دروازہ تعلیمی این جی او (DOA) کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی آف پنجاب کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ امریکن لائسیئف جونیئر اینڈ ہائر سیکنڈری سکول کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ چارٹرڈ سرٹیفائیڈ اکاؤنٹنٹس کی ایسوسی ایشن کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ پاک آسٹریا فاچوچسچول: انسٹی ٹیوٹ آف اپلائیڈ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ لاہور یونیورسٹی کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ ہیلو کالج آف کامرس کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ سپیریئر یونیورسٹی لاہور کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ انفینٹی انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ منہاج یونیورسٹی لاہور کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی لاہور کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ایم او یو سائن کیا۔
☆ بیکن ہاؤس نیشنل یونیورسٹی کے ساتھ ایم او سائن کیا۔
☆ ہوم اکنامکس یونیورسٹی کے ساتھ ایم او سائن کیا۔
☆ PEAK Solutions کے ساتھ ایم او سائن کیا۔
☆ PNY ٹریننگز کے ساتھ ایم او سائن کیا۔
☆ PROIGNITION - کاروباری افراد کے لیے سکول کے ساتھ ایم او سائن کیا۔
☆ سپیریئر کالج آف لاء کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔
☆ ہیلتھ ویلتھ .CO کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔

☆ گیجیا انسٹی ٹیوٹ آف گلوبل کے ساتھ ایم او یو سائن کیا۔

صحت سے متعلق مختلف ہسپتالوں کے ساتھ معاہدے کیے جن نام درج ذیل ہیں۔

☆ نیشنل جی پی کلینک پاکستان کے ساتھ معاہدہ سائن کیا جس میں انہوں نے ہمیں 20 سے 30 فیصد ڈسکاؤنٹ دیا۔
☆ عمر ہسپتال اور کارڈیک سنٹر کے ساتھ معاہدہ سائن کیا جس میں انہوں نے 10 فیصد سے 20 فیصد ڈسکاؤنٹ دیا۔
☆ النور ڈائیگنوسٹک سنٹر کے ساتھ معاہدہ سائن کیا جس میں انہوں نے لیبارٹری میں 40 فیصد اور ادویات پر 20 فیصد ڈسکاؤنٹ دیا۔
☆ فاطمہ میموریل ہسپتال کے ساتھ معاہدہ سائن کیا جس میں انہوں نے OPD پر 15 فیصد ڈسکاؤنٹ دیا۔
☆ چوہدری محمد اکرم ٹیچنگ اینڈ ریسرچ ہسپتال کے ساتھ معاہدہ سائن کیا جس میں انہوں OPD پر 25 فیصد ڈسکاؤنٹ دیا۔
☆ جہاد فار زیرو تھیلیسیمیا (جے زیڈ ٹی پاکستان) کے ساتھ معاہدہ سائن کیا۔
☆ فاروق ہسپتال ڈی ایچ اے کے ساتھ معاہدہ سائن کیا جس میں انہوں نے 20 فیصد سے 30 فیصد ڈسکاؤنٹ دیا۔
☆ ایم ڈی ہیلتھ سنٹر کے ساتھ معاہدہ سائن کیا جس میں انہوں نے 20 فیصد ڈسکاؤنٹ دیا۔
☆ مختاراں رفیق فاؤنڈیشن کے ساتھ معاہدہ سائن کیا جس میں انہوں نے 20 فیصد ڈسکاؤنٹ دیا۔

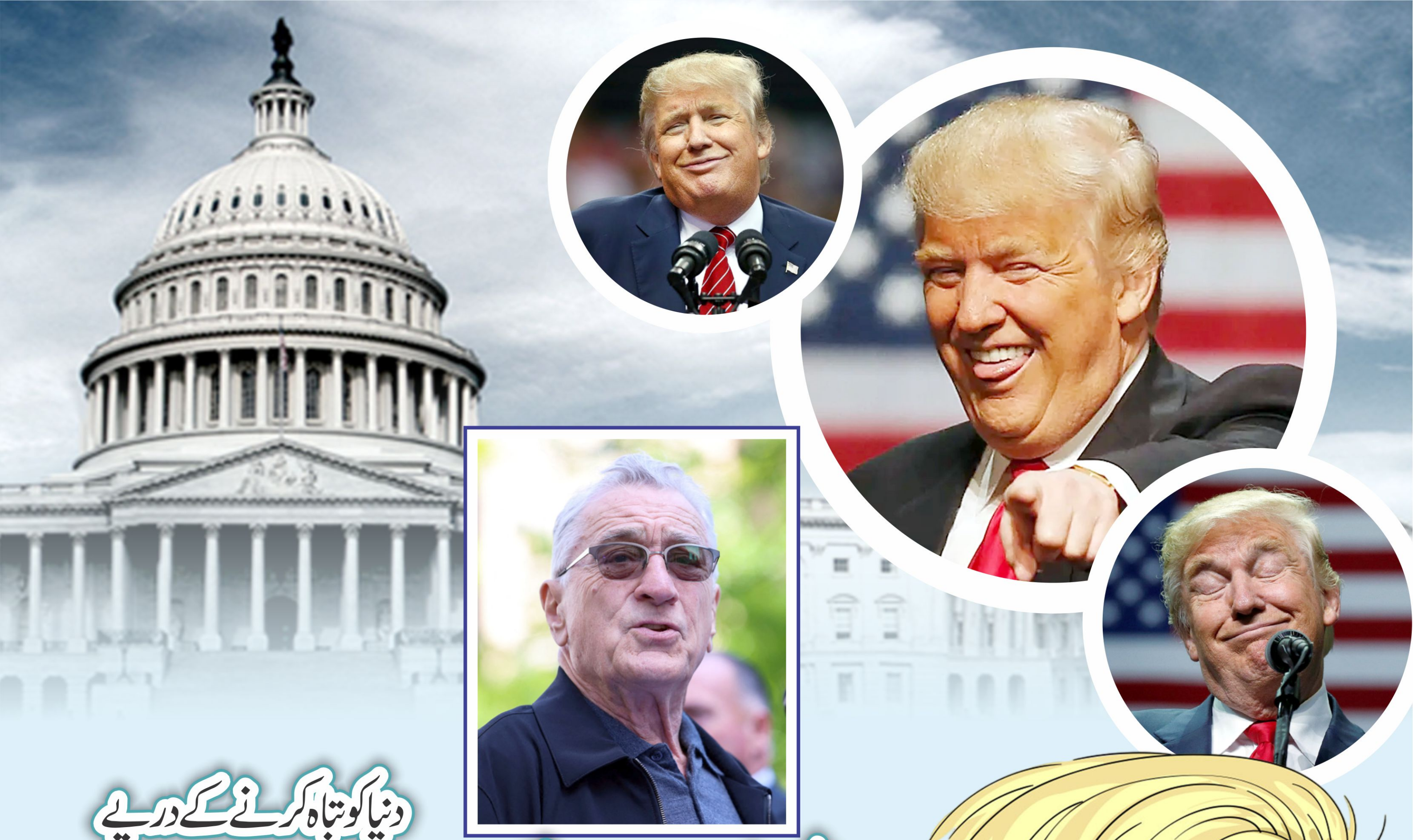

دنیا کو تباہ کرنے کے درپے

ٹرمپ مسخرہ... امریکی عوام اسے ووٹ نہ دیں

ہالی ووڈ اداکار ”رابرٹ ڈی نیرو“ نے سابق صدر کیخلاف کمر کس لی

امریکہ میں ہر سال کے بعد نومبر میں صدارتی الیکشن کا انعقاد ہوتا ہے اس مرتبہ پھر سابقہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ میدان میں اُتر رہے ہیں تاہم دلچسپ بات یہ ہے کہ امریکہ کے اپنے عوام نے انہیں کئی ایک القاب دے رکھے ہیں جس سے ان کی شخصیت متنازع بن گئی ہے۔ڈونلڈ ٹرمپ 76 سال کی عمر کے ہیں جب کہ جو بائیڈن 80 سے اوپر کے۔دیکھا جائے، تو امریکی عوام جہاں دیدہ، تجربہ کار اور پیرانہ سال سربراہ پسند کرتے ہیں۔ویسے ٹرمپ غیر روایتی سیاست کرتے ہیں۔جب وہ پہلی مرتبہ اقتدار میں آئے تو کہا گیا کہ امریکا کی 275 سالہ جمہوری تاریخ میں وہ منفرد ہیں۔حال ہی میں ہالی وڈ کے معروف اداکار رابرٹ ڈی نیرو نے بھی سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف کمر کس لی ہے۔نیویارک میں ٹرمپ کے خلاف ”ہش منی“ کیس کی سماعت کے موقع پر رابرٹ ڈی نیرو بھی پہنچے اور پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ کو مسخرا قرار دیا۔رابرٹ ڈی نیرو کا کہنا تھا کہ سابق صدر کے سارے دعوے اور وعدے کھوکھلے ہیں۔امریکی عوام انہیں ووٹ نہ دیں۔ پہلے بھی ٹرمپ نے صرف جھوٹ بول کر ووٹ لیے تھے اور ایوانِ صدر تک راہ ہموار کی تھی۔سابق امریکی صدر پر شدید تنقید کرتے ہوئے رابرٹ ڈی نیرو نے کہا کہ وہ دنیا کو تباہ کرنے کے درپے ہیں۔ان کا دوبارہ منتخب ہونا انتہائی خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔نیویارک کی عدالت کے باہر سابق امریکی صدر کے حامیوں نے انہیں مسخرا قرار دینے پر رابرٹ ڈی نیرو کا گھیرا کیا اور ان کے خلاف نعرے لگائے آوازے کسے۔اس موقع پر کیپٹل پولیس افسران ہیری ڈن اور مائیکل فینون نے رابرٹ ڈی نیرو کو حفاظتی حصار میں لے رکھا تھا کیونکہ وہ صدر جو بائیڈن کی انتخابی مہم میں شریک ہونے کے لیے خصوصی دعوت پر آئے تھے۔رابرٹ ڈی نیرو نے پریس کانفرنس میں یہ بھی کہا کہ اگر ڈونلڈ ٹرمپ کو دوبارہ منتخب ہونے کا موقع مل گیا تو وہ صدر کے منصب سے چمٹ جائیں گے اور کبھی اقتدار نہیں چھوڑیں گے۔دوسری طرف ٹرمپ کو مسخرا کہنا ہالی وڈ ایکٹر ڈی نیرو کو مہنگا بھی پڑ گیا۔امریکا کی دی نیشنل ایسوسی ایشن آف براڈ کاسٹرز کی لیڈر شپ فاؤنڈیشن آسکر ایوارڈ یافتہ ہالی وُڈ ایکٹر کو سروس ٹو دی نیشن ایوارڈ دینے والی تھی۔امریکا میں یہ ایک بڑا ایوارڈ ہے جو بالعموم اُن شخصیات کو دیا جاتا ہے جنہوں نے براڈ کاسٹنگ کے شعبے میں نمایاں خدمات انجام دی ہوں۔یہ تقریب 4 جون کو ہونی تھی۔اب ایسوسی ایشن نے رابرٹ ڈی نیرو کو ایوارڈ نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔تنظیم کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ سابق صدر کے لیے اس قدر توہین آمیز ریمارکس کسی بھی طور قابل قبول نہیں ہوسکتے کیونکہ رابرٹ ڈی نیرو نے عدالت کے باہر پریس کانفرنس میں سابق امریکی صدر پر شدید تنقید کرتے ہوئے اُنہیں مسخرا کہا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے دورِ صدارت میں ملک کو پیچھے دھکیل دیا۔واضح رہے ہالی ووڈ اداکار ڈی نیرو مختلف ایوارڈ کے فاتح ہیں جن میں دو اکیڈمی ایوارڈز، ایک گولڈن گلوب ایوارڈ، سیسل بی ڈی میل ایوارڈ اور اسکرین ایکٹرز گلڈ لائف اچیومنٹ ایوارڈ شامل ہیں۔2009 میں، ڈی نیرو نے کینیڈی سینٹر آنرز حاصل کیا اور 2016 میں امریکی صدر براک اوباما سے صدارتی تمغہ برائے آزادی حاصل کیا۔

☆☆☆☆